تیس سال سے زیادہ مدت ہوئی کہ اس کتاب کا ایک ایڈیشن نکلا تھا۔ پھر اس کے ناشر غائب ہو گئے اور مؤلف گوشۂ گمنامی میں پڑے رہے۔ اب ادارہ معارف اسلامی نے جناب مؤلف کو کراچی سے ڈھونڈھ نکالا اور ان کی کتاب کے دوسرے ایڈیشن کا انتظام کیا اس کتاب کے متعلق مختصراً یہ کہا جا سکتا ہے کہ اس کے مندرجات مولانا رحمہ اللہ کی سوانح اور تحریکی سرگرمیوں کے متعلق بہت ہی اولین ماخذ میں سے ہیں۔ اور کتاب مندرجات کے لحاظ سے متنوع ہے کیونکہ کئی لکھنے والوں کا حصہ اس میں شامل ہے۔

المودودیؒ مؤلف: راقم الحروف نعیم صدیقی۔ ناشر: ادارۂ معارف اسلامی لاہور۔ تقسیم کار: مکتبہ المنار منصورہ لاہور نمبر ۱۸۔ صفحات: ۴۰۰۔ سفید کاغذ، اچھی طباعت، خوبصورت ٹائیٹل۔ قیمت: ۳۵/- روپے

اپنی کتاب پر میں تبصرہ نگاری تو کر نہیں سکتا۔ اتنا بتانا چاہتا ہوں کہ ۱۹۶۳ء میں میری ایک کتاب مولانا مودودیؒ — ایک تعارف" شائع ہوئی تھی جو تین مقالات پر مشتمل تھی۔ اب میں نے اس میں بعد کے بہت سے متعلقہ مضامین کو شامل کر کے "المودودیؒ" کے نام سے نئی ترتیب دی ہے۔ سو یہ آپ کے سامنے ہے۔

قاضی اور سربراہِ مملکت از جناب مفتی غلام سرور قادری۔ ناشر: مرکزی ادارۂ اشاعتِ قرآن وسنت، این مارکیٹ گلبرگ۔ لاہور۔ قیمت: ۱۸/- روپے

اس کتاب میں اسلامی نقطۂ نظر سے قاضی اور اس کی صفات، اسلامی نظامِ عدالت و فقہ، اسلامی نظامِ خلافت وغیرہ پر اس پس منظر میں بحث کی گئی ہے کہ روزنامہ جنگ لاہور مورخہ ۲۳، ۲۴ ستمبر ۱۹۸۳ء میں سید مسعود زاہدی ایڈووکیٹ اور ۱۲، ۱۴، ۱۸ نومبر میں جسٹس قدیر الدین احمد (ریٹائرڈ) کے جو خیالات "نظریۂ ضرورت" کے عنوان سے شائع ہوئے ہیں ان میں اسلام، اسلامی نظامِ عدالت و قضا اور اسلامی نظامِ سیاست و خلافت کے سلسلے میں ایسے حیرت انگیز کلمات کہے گئے ہیں کہ ان کو پڑھ کر اندازہ نہیں ہوتا کہ یہ لکھے پڑھے مسلمانوں کے خیالات ہیں،

حتیٰ کہ تاریخی حقائق تک کو مسخ کیا گیا ہے۔ ان حضرات کو یہ تک یاد نہیں کہ اسلامی نظام فقہ و قضا خود اس برصغیر میں انگریزی تسلط سے قبل جاری رہ چکا ہے۔ قادری صاحب نے ان محترم اہل فکر و نظر کی غلط فہمیوں کا ازالہ کرنے کے لیے یہ کتاب لکھی ہے۔ گو نفس موضوع کے لحاظ سے یہ ایک جامع اور صحیح طور پر مرتب کتاب نہیں ہے لیکن متذکرہ اہلِ فکر و نظر کی غلط فہمیوں کا ازالہ کرنے کے لیے مفید ہے۔ جسٹس جاوید اقبال صاحب کے توعلم میں یہ حقیقت ہونی چاہیے کہ اسلامی فقہ کا ایک اصول ہے کہ الضرورۃ تبیح المحظورات۔ پھر یہ کیسے کہا جا سکتا ہے کہ اسلام میں قانونِ ضرورت کا کوئی تصور موجود نہیں ہے۔

مؤلف نے قرونِ اولیٰ کے نامور قاضیوں اور ائمہ فقہا کے ان کارناموں کا ذکر بھی کیا ہے جنہوں نے حکومتِ وقت اور اہم ترین افراد کے منشا کے بالکل خلاف جرأت سے فیصلے دیئے ہیں۔ اور سرکاری شخصیتوں کی شہادت کو مسترد کیا ہے۔

اس کتاب کو لکھتے ہوئے فاضل مؤلف کو خوب محسوس ہو گیا ہو گا کہ ہم مسلمانوں کو اصل معرکہ کیا درپیش ہے اور بالعموم ہماری قوتیں باہمی نزاعات میں کس طرح ضائع ہو رہی ہیں۔

اسلام میں جرم و سزا مؤلف: ڈاکٹر عبدالعزیز عامر۔ مترجم (عربی سے اردو) سید معروف علی شاہ۔ بہ اہتمام ادارہ معارف اسلامی کراچی ۳۸/۱۶۳ — ۱۰ فیڈرل بی ایریا کراچی ناشر: البدر پبلی کیشنز — ۲۳ راحت مارکیٹ اردو بازار لاہور۔ صفحات: ۴۰۰
قیمت: -/۳۲ روپے

یہ ترجمہ ہے "التعزیر فی الشریعۃ الاسلامیۃ" کا۔ سزائے جرائم کے اسلامی قوانین کے متعلق یہ ایک اچھی علمی اور عام فہم کتاب ہے۔ عربی میں اسلامی موضوعات پر لکھنے کے لیے ایک اچھا معیار مطالعہ و تحقیق قائم ہے۔ اس لحاظ سے فی نفسہ کتاب خاصی مستند ہے۔ پھر یہ کہ مترجم نے بھی بہت اچھا ترجمہ کیا ہے۔ اِن دنوں جب کہ اسلامی قوانین اور حدود و تعزیرات وغیرہ کی بحثیں ہمارے ہاں درپیش ہیں اور متعدد ادارات اس سلسلے میں کام کر رہے ہیں۔ اس کتاب کا مطالعہ اہل ذوق کے لیے باعثِ افادیت ہوگا۔